03 TO 23 FEBRUARY, 2025 ☆☆☆ ۳ تا ۲۳ فروری ۲۰۲۵

صارفین سے سرکار تک — چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومر واچ

ایڈیٹر: نشید آفاقی

CONSUMER WATCH PAKISTAN

Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب کا سنہرا دور

سندھ کی قسمت کب سنورے گی؟ یہاں کے عوام سالوں سے بہتری کی امید لگائے بیٹھے ہیں، کراچی جیسے شہر کا انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا

باوقار، بے مثال اور کامیاب 31 ویں عالمی مشاعرے نے کراچی والوں کے دل جیت لیے

یورپ نے مصنوعی ذہانت کے مخصوص سسٹمز پر پابندی عائد کردی

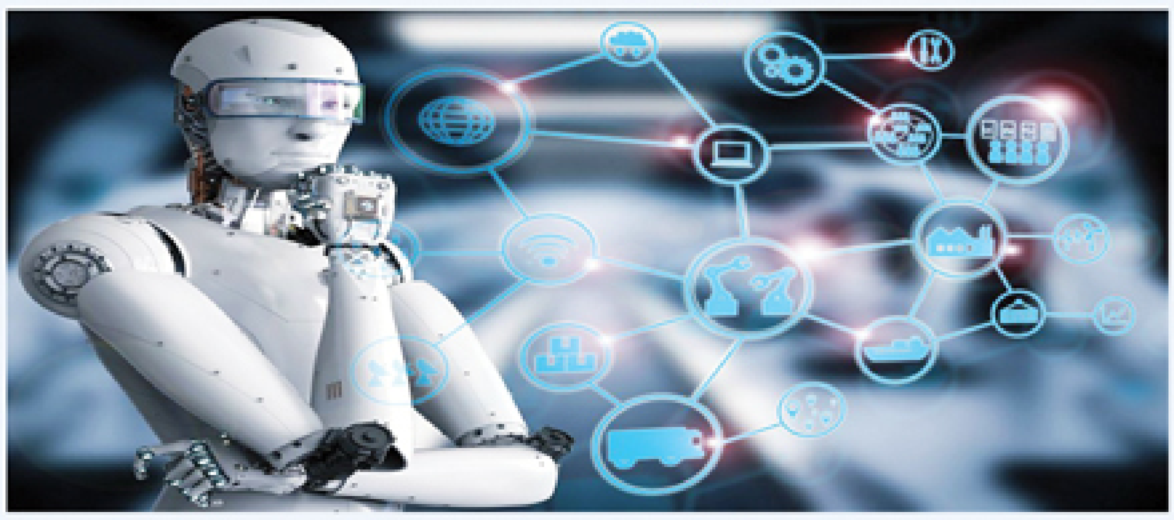

پیرس (کنزیومرواچ نیوز) یورپی یونین میں متعارف کرائی گئی نئی ہدایات کے تحت یورپ میں ویب کیم اور وائس ریکانیشن سسٹمز کے ذریعے ملازمین کے جذبات جاننے کی صلاحیت رکھنے والی آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر پابندی عائد کردی گئی۔ خبررساں ادارے کے مطابق 2 اگست کے بعد سے یورپی یونین کے ممالک میں ویب سائٹس کے اے آئی ٹیکنالوجی (جو لوگوں کو جھانسہ دے کر پیسے خرچ کرواتی ہیں) کا استعمال بھی ممنوع ہوجائے گا۔ یورپین کمیشن کے تحت گزشتہ برس تشکیل پانے والا آرٹیفیشل انٹیلی جنس ایکٹ دنیا کا پہلا مفصل اے آئی ضوابط کا سیٹ ہے جس کا مقصد لوگوں کو اے آئی پر مبنی امتیازی سلوک، ہراسانی اور دھوکا دہی سے بچانا ہے۔ نئی ہدایات کے مطابق مالکان ملازمین کے جذبات ٹریک کرنے کے لیے ویب کیم اور آواز شناخت کرنے والے سسٹم بھی استعمال نہیں کرسکیں گے جبکہ قانون نافذ کرنے کے مقاصد کے لیے اے آئی پر مبنی چہروں کی شناخت کرنے والی ٹیکنالوجی کے حامل موبائل سی سی ٹی وی کیمروں کا استعمال کچھ استثناء کے ساتھ ممنوع ہوگا۔

پاکستان نے خلاء کی گہرائیوں کی تحقیق میں ایک اہم سنگ میل عبور کرلیا

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) پاکستان کے خلائی ادارے اسپیس اینڈ اپر ایٹماسفیئر ریسرچ کمیشن (SUPARCO) نے چائنا نیشنل اسپیس ایڈمنسٹریشن (CNSA) کے ساتھ ایک تاریخی مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کر کے خلائی تحقیق میں ایک اہم سنگِ میل عبور کرلیا۔ یہ معاہدہ کو پاکستان کے صدر، آصف علی زرداری، اور چین کے صدر، شی جن پنگ، کی موجودگی میں طے پایا۔ معاہدہ پاکستان کے پہلے مقامی طور پر تیار کردہ قمری روور کی چین کے چینگ ای-8 مشن میں شمولیت کی راہ ہموار کرتا ہے، جو 2028 میں خلاء میں روانہ ہوگا۔ چینگ ای-8 مشن (جو CNSA کے ذریعے تیار اور نافذ کیا گیا ہے) کا مقصد خودکار سائنسی تحقیق، ٹیکنالوجی کی جانچ، چاند کی سطح کی نقشہ سازی اور وسائل کے استعمال کی تحقیق کرنا ہے۔ پاکستان کی اس مشن میں شمولیت اس کے خلائی پروگرام میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ ترجمان سپارکو کے مطابق یہ انٹرنیشنل قمری ریسرچ اسٹیشن (ILRS) کے منصوبے میں پاکستان کی شراکت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

مائیکرو پلاسٹک ذرات انسانی دماغ میں بڑھتے جارہے ہیں

واشنگٹن (کنزیومرواچ نیوز) مائیکرو پلاسٹک ذرات انسانی دماغ میں بڑھتے جارہے ہیں جبکہ نئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ مسئلہ وقت کے ساتھ ساتھ بدتر ہوتا جا رہا ہے۔ جریدے نیچر میں شائع ہونے والی نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ 2024 میں اکٹھے کیے گئے دماغ کے نمونوں میں آٹھ سال پہلے لیے گئے نمونوں کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ مائیکرو پلاسٹک موجود پائے گئے۔ محققین کا کہنا ہے کہ دماغ میں پلاسٹک کی مقدار میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا ہے جو کہ وزن میں پلاسٹک کے ایک ٹی-اسپون کے برابر ہے۔ نیو میکسیکو یونیورسٹی میں فارماسیوٹیکل سائنسز کے پروفیسر اور شریک سرکردہ مصنف میتھیو کیمپن نے کہا کہ 2016 کے دماغی نمونوں کے مقابلے میں دماغ میں مائکرو پلاسٹکس تقریباً 50 فیصد زیادہ پایا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آج ہمارے دماغ کا 99.5 فیصد دماغی مواد پر مشتمل ہے۔

الچوڑی میں پاک فوج اور ایس سی او کی جانب سے فری لانسنگ آئی ٹی ہب کا قیام

الچوڑی (کنزیومرواچ نیوز) پاک فوج اور ایس سی او کی جانب سے ضلع شگر کے دور افتادہ علاقے "الچوڑی" میں آئی ٹی فری لانسنگ ہب قائم کردیا گیا ہے۔ اس پسماندہ علاقے میں آئی ٹی ہب کا قیام اس علاقے کے عوام کیلیے آئی ٹی انقلاب کے ذریعے ترقی کی نوید ثابت ہوگا۔ آئی ٹی ہب کے قیام کے یہ اقدامات SCO کے ویژن 2025 کا حصہ ہیں جس کا مقصد آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں ڈیجیٹل انقلاب لانا ہے۔ اس ویژن کے تحت گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے دور دراز علاقوں میں انٹرنیٹ کی کنیکٹیوٹی پہنچانے کے بڑے منصوبے پر کام جاری ہے اور اب تک چھوٹے بڑے 68 آئی ٹی سینٹرز قائم کیے جاچکے ہیں۔ ویژن کے تحت ان دور دراز علاقوں میں فری لانسنگ آئی ٹی ہب قائم کیے جارہے ہیں جہاں نوجوان نسل کو آن لائن روزگار کے مواقع پیدا ہورہے ہیں۔ الچوڑی جیسے دور افتادہ علاقے میں تیز ترین انٹرنیٹ کے ساتھ فری لانسنگ آئی ٹی ہب کا قیام ایک اہم سنگ میل ہے اور نوجوان نسل اس سہولت سے فائدہ اٹھا کر اپنے اور اپنے خاندان کیلیے روزگار کے مواقع پیدا کرسکتے ہیں۔

ٹک ٹاک نے کریئیٹرز ایوارڈز 2024 کے لیے نامزدگیوں کا اعلان کردیا

اسلام آباد (کنزیومرواچ نیوز) مختصر دورانیے کی ویڈیو کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک نے کریئیٹرز ایوارڈز 2024 کے لیے نامزدگیوں کا اعلان کردیا ہے۔ اس حوالے سے جاری کردہ اعلامیہ میں بتایا گیا ہے کہ سوشل میڈیا ایپ ٹک ٹاک کا یہ ایسا ایونٹ ہے جس کا شدت سے انتظار کیا جاتا ہے اور جس میں ٹک ٹاک کمیونٹی کی تخلیقی صلاحیتوں، ٹیلنٹ اور جذبے کا جشن منایا تا ہے اور ٹک ٹاک اس ایونٹ کے ذریعے بہترین کری ایکٹرز کو سامنے لاتا ہے۔ اعلامیے میں مزید کہا گیا کہ پاکستانی صارفین ٹک ٹاک پر اپنے پسندیدہ نامزد کریئیٹرز کو ووٹ دے سکتے ہیں، اس میں حصہ لینے کے لیے صارفین ٹک ٹاک پر مخصوص ووٹنگ حب تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں، جہاں وہ ہر کیٹگری میں اپنے پسندیدہ نامزد کریئیٹر کا انتخاب کرسکیں گے اور اس کے حق میں اپنا ووٹ رجسٹر کرواسکیں گے۔ شرکت کرنے والے صارفین ووٹنگ کے بعد اپنے پسندیدہ کریئیٹر کے لیے شیئرنگ کے ذریعے زیادہ سے زیادہ حمایت بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ ٹک ٹاک ایوارڈز 2024 میں مختلف کیٹگریز میں غیر معمولی کانٹنٹ تخلیق کرنے والوں کو اعزازات سے نوازا جائے گا۔ اس سال کے نامزد افراد کا انتخاب ان کی تخلیقی صلاحیتوں، کانٹنٹ کے اصل ہونے اور ٹک ٹاک کمیونٹی پر اس کے اثرات کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

خلا میں لی گئی اب تک کی خوفناک ترین تصویر

واشنگٹن (کنزیومرواچ نیوز) کئی سال پہلے خلا میں ایک تصویر لی گئی تھی اور پہلی نظر میں یہ عام لگ رہی ہوگی لیکن اس کے پیچھے ایک خوفناک حقیقت چھپی ہوئی ہے۔ یہ تصویر ہے خلاباز رابرٹ گبسن نے 7 فروری 1984 میں چیلنجر اسپیس شٹل سے لی تھی۔ اور جو ساتھی خلاباز تصویر میں نظر آرہے ہیں وہ بروس میک کینڈلیس II ہیں۔ اسے خلا میں لی گئی اب تک کی سب سے خوفناک تصویر کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جس طرح اس میں ایک انسان کو خلائی جہاز سے دور بغیر کسی واضح سہارے کے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس تصویر میں پہلی بار خلائی جہاز سے غیر منسلک اسپیس واک کو دکھایا گیا ہے۔ اس وقت سے پہلے ہر خلاباز جو خلائی چہل قدمی کرتا تھا، کسی نہ کسی چیز کے ذریعے اپنے خلائی جہاز سے جڑا ہوتا تھا، لیکن اس بار بروس کے پاس کمر پر لدے ایک پروپیلر کے علاوہ کچھ نہیں تھا جس کے ذریعے وہ واپس جہاز تک آسکے۔

اپنے پہلے مشن پر خلاباز نے مینڈ مینیوورنگ یونٹ (MMU) کا تجربہ کیا جو کہ ایک پروپلشن سسٹم ہے جو خلابازوں کو خلا میں بغیر کسی سہارے کے اسپیس واک کی اجازت دیتا ہے اور ایسا کرنے کے لیے خلاباز کو خلائی شٹل سے الگ ہونا پڑتا ہے۔ جب خلاباز پروپلشن کو آزمانے کیلیے جہاز سے الگ ہوا تو خوش قسمتی سے ڈیوائس نے کام کیا۔ اگر یہ کام نہیں کرتا تو خلاباز کیلیے چیلنجر تک واپس آنا کافی مشکل تھا ورنہ یہ خلاباز کو ہمیشہ کے لیے خلا کی گہرائی میں بھیج سکتا تھا۔

۳ تا ۲۳ فروری ۲۰۲۵ ☆☆☆☆ 03 TO 23 FEBRUARY, 2025

صارفین سے سرکار تک
چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومرواچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

https://www.facebook.com/ConsumerWatchKarachi/

مجلس ادارت:

● چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ● ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر ہما بخاری ● ایڈیٹر: نشید آفاقی
● شریعہ ایڈوائزر: مفتی عبداللہ صدیقی ● لیگل ایڈوائزر: ندیم شیخ ایڈووکیٹ
● ایم ڈی سیلز اینڈ مارکیٹنگ: ظفر حسین ● ڈائریکٹر بزنس ڈیولپمنٹ: ثوبیہ شاکر علی
● پریس منیجر: شکیل احمد خان

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

دفتر کا پتہ: H41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی
فون نمبر: 021-34528802-3

فرمان الٰہی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا
اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی
تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے
(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک خدا سنتا جانتا ہے
سورۃ الانفال-08 آیت نمبر 17

مجھے ہے حکم اذاں..............!

کنزیومرواچ کا تازہ شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اس مرتبہ ہم نے پنجاب حکومت کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا ہے۔ تاکہ مریم حکومت کے منصوبوں سے عوام کو آگاہی حاصل ہو اور یہ بات ریکارڈ پر آئے اور دوسرے صوبے بھی اس سے استفادہ کرسکیں ہماری کوشش ہے کہ ملکی ترقی خصوصاً معیشت کی بہتری کے حوالے سے منصوبوں کو سامنے لایا جائے تاکہ یہ چیز ریکارڈ پر آجائے۔ وزیراعلیٰ پنجاب خلوص دل سے صوبے کی فلاح و بہبود کے لئے کام کررہی ہیں اس لئے صوبے کے عوام ان سے بہت خوش اور مطمئن ہیں پنجاب میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھادیا گیا ہے، جس سے صوبے میں مسلسل ترقی ہورہی ہے اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہورہے ہیں۔ عوام کو مریم نواز شریف سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اور ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ صوبہ پنجاب کو بہت آگے لے جائیں گی اور عوام کی قسمت بھی بدلے گی، ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال کو معطل کردیا گیا۔ کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے کرپٹ افسران کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کو معطل کردیا ہے۔ عبدالرحیم۔ شیخ کو سروسز جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، انھیں اپنے فرائض میں غفلت برتنے اور کرپشن میں ملوث ہونے پر معطل کیا گیا ہے۔ معطلی سے قبل کمشنر کراچی نے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کے خلاف شوکاز نوٹس بھی جاری کیا تھا، جس میں انھیں خبردار کیا گیا تھا کہ وہ گلشن اقبال سب ڈویژن میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں ناکام رہے ہیں۔ کمشنر کراچی نے منافع خوری کے خلاف کارروائی کرنے کے واضح احکامات جاری کیے ہوئے ہیں ایک اور اچھی خبر یہ ہے کہ عالمی سطح پر باسمتی چاول کی جنگ میں بھارت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ معروف تاجروں نے تاریخ کھنگال کر ثابت کردیا باسمتی پاکستانی علاقے کی پیداوار ہے۔ باسمتی چاول پر پاک بھارت جنگ میں پاکستان کو نقصان پہنچانے کی بھارتی کوشش ناکام ہوگئی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے بھارتی دعوی مسترد کردیا۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے باسمتی چاول پاکستانی پروڈکٹ قرار دے دی۔ یورپی یونین سے بھی فیصلہ پاکستان کے حق میں آنے کی توقع ہے۔ پاکستان کے بازاروں میں عمدہ، خوشبودار اور مناسب قیمت پر باسمتی چاول موجود ہے، جس کی برآمد بڑھ کر 4 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ باسمتی کی عالمی مارکیٹ 27 ارب ڈالر پہنچنے کی توقع پر بھارت پاکستانی مارکیٹ پر قبضے کا خواب دیکھنے لگا۔ پاکستانی تاجروں کے مطابق انڈیا کے پاس باسمتی ہے ہی نہیں، پاکستانی باسمتی دبئی جاتا ہے جہاں پاکستانی چاول کو بھارت اپنا برانڈ بنا کر آگے دے دیتا ہے۔ فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن کو دی گئی بھارتی معلومات کے مطابق 1965 سے پہلے بھارت سے باسمتی چاول کا ایک دانہ بھی برآمد نہیں کیا گیا، جبکہ پاکستان 1960 میں یورپ اور خلیجی ممالک سمیت دیگر ممالک کو باسمتی برآمد کرتا تھا۔

خیر اندیش
شیخ راشد عالم
چیف ایڈیٹر کنزیومرواچ

Top Stories — ٹاپ اسٹوریز

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب کا سنہرا دور

PAGE 04

چین کا نیو ایئر، محض ایک جشن نہیں، دلچسپ حقائق

PAGE 11

31واں عالمی مشاعرہ توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا

PAGE 08

جرمنی کے دارالحکومت برلن میں۔۔۔۔۔میلہ مویشی۔ گرین ویک

PAGE 13

چیف ایڈیٹر و پبلشر شیخ راشد عالم نے فیئر پرنٹنگ پریس راجہ کوثر بلڈنگ، برنس روڈ سے چھپوا کر H-41، پی ای سی ایچ ایس، بلاک 2 کراچی سے شائع کیا

03 TO 23 FEBRUARY, 2025 ☆☆☆ ۲۰۲۵ فروری ۲۳ تا ۳

صارفین سے سرکار تک
چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

کنزیومر واچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

https://www.facebook.com/ConsumerWatchKarachi/

مجلس ادارت:

● چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم ● ایگزیکٹو ایڈیٹر: ڈاکٹر ہما بخاری ● ایڈیٹر: نشید آفاقی
● شریعہ ایڈوائزر: مفتی عبداللہ صدیقی ● لیگل ایڈوائزر: ندیم شیخ ایڈووکیٹ
● ایم ڈی سیلز اینڈ مارکیٹنگ: ظفر حسین ● ڈائریکٹر بزنس ڈیولپمنٹ: ثوبیہ شاکر علی
● پریس منیجر: شکیل احمد خان

● رپورٹنگ ٹیم: احمد حسین انصاری، نصیر الدین، جاوید احمد
محمد دانش، ارباب حسین، حسنین احمد

دفتر کا پتہ: H41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی
فون نمبر: 021-34528802-3

فرمان الٰہی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے
تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انہیں قتل کیا
اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی
تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے
(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک خدا سنتا جانتا ہے
سورۃ الانفال-08 آیت نمبر 17

مجھے ہے حکم اذاں...............!

کنزیومر واچ کا تازہ شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اس مرتبہ ہم نے پنجاب حکومت کی کارکردگی کا جائزہ پیش کیا ہے۔ تاکہ مریم حکومت کے منصوبوں سے عوام کو آگاہی حاصل ہو اور یہ بات ریکارڈ پر آئے اور دوسرے صوبے بھی اس سے استفادہ کرسکیں ہماری کوشش ہے کہ ملکی ترقی خصوصا معیشت کی بہتری کے حوالے سے منصوبوں کو سامنے لایا جائے تاکہ یہ چیز ریکارڈ پر آجائے۔ وزیر اعلی پنجاب خلوص دل سے صوبے کی فلاح و بہبود کے لئے کام کر رہی ہیں اس لئے صوبے کے عوام ان سے بہت خوش اور مطمئین ہیں پنجاب میں ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا گیا ہے، جس سے صوبے میں مسلسل ترقی ہو رہی ہے اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ عوام کو مریم نواز شریف سے بہت سی امیدیں وابستہ ہیں اور ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے توقع کی جاسکتی ہے کہ وہ صوبہ پنجاب کو بہت آگے لے جائیں گی اور عوام کی قسمت بھی بدلے گی، ایک اچھی خبر یہ ہے کہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال کو معطل کر دیا گیا۔ کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے کرپٹ افسران کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کو معطل کر دیا ہے۔ عبدالرحیم۔ شیخ کو سروسز جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، انھیں اپنے فرائض میں غفلت برتنے اور کرپشن میں ملوث ہونے پر معطل کیا گیا ہے۔ معطلی سے قبل کمشنر کراچی نے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کے خلاف شوکاز نوٹس بھی جاری کیا تھا، جس میں انھیں خبردار کیا گیا تھا کہ وہ گلشن اقبال سب ڈویژن میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں ناکام رہے ہیں۔ کمشنر کراچی نے منافع خوری کے خلاف کارروائی کرنے کے واضح احکامات جاری کیے ہوئے ہیں ایک اور اچھی خبر یہ ہے کہ عالمی سطح پر باسمتی چاول کی جنگ میں بھارت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ معروف تاجروں نے تاریخ کھنگال کر ثابت کر دیا باسمتی پاکستانی علاقے کی پیداوار ہے۔ باسمتی چاول پر پاک بھارت جنگ میں پاکستان کو نقصان پہنچانے کی بھارتی کوشش ناکام ہوگئی، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے بھارتی دعوی مسترد کر دیا۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے باسمتی چاول پاکستانی پروڈکٹ قرار دے دی۔ یورپی یونین سے بھی فیصلہ پاکستان کے حق میں آنے کی توقع ہے۔ پاکستان کے بازاروں میں عمدہ، خوشبودار اور مناسب قیمت پر باسمتی چاول موجود ہے، جس کی برآمد بڑھ کر 4 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ باسمتی کی عالمی مارکیٹ 27 ارب ڈالر پہنچنے کی توقع پر بھارت پاکستانی مارکیٹ پر قبضے کا خواب دیکھنے لگا۔ پاکستانی تاجروں کے مطابق انڈیا کے پاس باسمتی ہے ہی نہیں، پاکستانی باسمتی دبئی جاتا ہے جہاں پاکستانی چاول کو بھارت اپنا برانڈ بنا کر آگے دے دیتا ہے۔ فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن کو دی گئی بھارتی معلومات کے مطابق 1965 سے پہلے بھارت سے باسمتی چاول کا ایک دانہ بھی برآمد نہیں کیا گیا، جبکہ پاکستان 1960 میں یورپ اور خلیجی ممالک سمیت دیگر ممالک کو باسمتی برآمد کرتا تھا۔

خیر اندیش
شیخ راشد عالم
چیف ایڈیٹر کنزیومر واچ

Top Stories — ٹاپ اسٹوریز

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب کا سنہرا دور

PAGE 04

چین کا نیو ایئر، محض ایک جشن نہیں، دلچسپ حقائق

PAGE 11

31 واں عالمی مشاعرہ توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا

PAGE 08

جرمنی کے دارالحکومت برلن میں۔۔۔۔۔ میلہ مویشی۔ گرین ویک

PAGE 13

چیف ایڈیٹر و پبلشر شیخ راشد عالم نے فیئر پرنٹنگ پریس راجہ کوثر بلڈنگ، برنس روڈ سے چھپوا کر H-41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2 کراچی سے شائع کیا

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب کا سنہرا دور

سندھ کی قسمت کب سنورے گی؟ یہاں کے عوام سالوں سے بہتری کی امید لگائے بیٹھے ہیں، کراچی جیسے شہر کا انفرااسٹرکچر تباہ ہو چکا

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے وژن کے مطابق پنجاب نے ترقی میں ملک کے تمام صوبوں کو پیچھے چھوڑ دیا، منصوبوں کے جال بچھا دیئے گئے

پنجاب ہر شعبے میں ملک کے دیگر تمام صوبوں پر بازی لے گیا اس وقت پنجاب میں عوام کی فلاح و بہبود کے متعدد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں

مسلم لیگ ن خوشحال پنجاب کے لیے لگن سے کام کر رہی ہے۔ عوامی خدمت کے معیارات کو وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے اعلیٰ سطح پر پہنچا دیا

کنزیومر واچ ڈیسک

پنجاب کے عوام اپنی ہردلعزیز وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں ایک ایسا سنہرا دور دیکھ رہے ہیں، جس میں ہر شعبے میں بے مثال پیش رفت نظر آ رہی ہے۔ انفرااسٹرکچر اور صحت سے لے کر زراعت، تعلیم، اور سماجی بہبود کے پروگرام پنجاب حکومت نے شروع کئے ہیں، پنجاب ہر شعبے میں ملک کے دیگر تمام صوبوں پر بازی لے گیا اس وقت پنجاب میں عوام کی فلاح و بہبود کے متعدد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور درجنوں پایہء تکمیل کو پہنچنے والے ہیں، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا وژن صوبے میں ہر جگہ واضح طور پر نظر آ رہا ہے۔ مسلم لیگ ن خوشحال پنجاب کے لیے لگن سے کام کر رہی ہے۔ جس سے عوام کی ضروریات پوری ہو رہی ہیں عوامی خدمت کے معیارات کو وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اعلیٰ سطح پر پہنچادیا ہے

کسان کارڈ

وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف پنجاب کے کسانوں کے لئے بھی کام کر رہی ہیں، انھوں نے کسان کارڈ جاری کیا ہے، جو گیم چینجر کی حیثیت رکھتا ہے، حکومت نے اعلان کیا تھا کہ 500,000 کارڈ جاری کیے جائیں گے مگر یہ تعداد 750,000 تک بڑھادی جائے گی۔ اس حوالے سے درخواستیں منظور ہو چکی ہیں اور پہلے ہی 361,000 سے زیادہ کارڈز تقسیم ہو چکے ہیں،

18 ارب روپے کی خریداری کو ممکن بنانا ہے۔ کھاد، کیڑے مار دوائیں کسانوں کو باسانی دستیاب ہوں گی۔ مزید برآں، پنجاب بھر میں 2,600 رجسٹرڈ ڈیلرز گندم کی فصل کے لیے بلاسود قرضوں کی پیشکش کر رہے ہیں، ان کسانوں کی اہلیت بڑھائی جائے گی جو حکومتی ڈیٹا بیس میں رجسٹرڈ نہیں ہیں۔

گرین ٹریکٹر اسکیم

پروگرام ٹریکٹروں پر 1 ملین روپے تک سبسڈی فراہم کرے گا۔ کسانوں کے لیے اب ممکن ہوگا کہ وہ سستی قیمتوں پر مشینری حاصل کریں، جس کے لیے 15 لاکھ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔ حکومت نے 10 سے 15 ارب روپے کا اعلان بھی کیا۔ ہر تحصیل میں مشینری ہب قائم کی جا رہی ہے ضروری آلات اور آلات تک رسائی پیدا کی جائیگی ۔مزید برآں، حکومت نے مختلف منصوبوں کا انکشاف کیا ہے۔ توانائی کی لاگت کو کم کرنے کے لئے 7000 ٹیوب ویلوں کو سولرائز کیا جائے گا کسان فی الحال ڈیزل اور پیٹرول پر انحصار کر رہے ہیں۔

ہمت کارڈ

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے ہمت کارڈ متعارف کرایا جو اسپیشل افراد کے لئے خصوصی اقدام ہے۔

معذور افراد کے لیے یہ کارڈ مالیاتی پیشکش کرتا ہے۔

سی ایم لائیو اسٹاک کارڈ

کسانوں کو چار ماہ کے لیے بلاسود قرضوں تک رسائی دی جائے گی، 11 ارب روپے کے شاندار بجٹ سے تقریبا 80,000 کسانوں کو فائدہ پہنچے گا۔

دستک خدمات

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا ایک نمایاں اقدام دستک ہے۔ جس کے ذریعے پنجاب کے رہائشیوں کو ان کی دہلیز پر 60 ضروری عوامی خدمات بشمول اہم دستاویزات جیسے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، اور زندگی بچانے والی ادویات تک رسائی اور سہولت کو یقینی بنانا شامل ہے۔ پہلے پبلک کینسر اسپتال کا وزیر اعلیٰ مریم نواز نے سنگ بنیاد رکھا یہ پاکستان کا پہلا سرکاری کینسر اسپتال ہے جس کا نام نواز شریف انسٹی ٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ ہے۔ یہاں لیول-3 اور لیول-4 کے کینسر کا مفت علاج کی جاتا ہے مریض کو تابکاری تھراپی، کیموتھراپی، اور اینڈواسکوپی خدمات فراہم کی جاتی ہیں، وزیر اعلیٰ مریم نواز پہلے ہی مختلف منصوبوں کا اعلان کر چکی ہیں۔ بون میرو ٹرانسپلانٹ انسٹی

ٹیوٹ کے ساتھ ساتھ خون کی بیماریوں کے لیے خصوصی اسپتال، اطفال کی دیکھ بھال، اعضاء کی پیوند کاری، اور بہت کچھ،اس کا عزم سے ماہر ڈاکٹروں کو لانے تک بھی توسیع کرتا ہے۔اعلی درجے کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لئے بیرون ملک ۔ پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کی توسیع کارڈیالوجی وزیراعلیٰ مریم نواز نے عمارت کا معائنہ کیا۔پنجاب انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا

دوسرا مرحلہ،

موجودہ سہولت پر مریض کے بوجھ کوکم کرے گا اور ہر ایک میں کارڈیالوجی خدمات کی مکمل رینج فراہم کریں۔ضلع پیڈیاٹرک دل کی سرجری کے لیےاس کاوژن کارڈسسٹم نے پہلے ہی سرجریوں کو قابل رسائی بنادیا ہےاور لاہور کے سروسز ہسپتال میں تیزی سے کام جاری ہے۔

اپنی بات،اپنا گھر اسکیم

پنجاب بھر میں منصوبے کے تحت درخواست گزاروں کو قرضوں کی فراہمی جاری ہے وزیر ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈویلپمنٹ بلال یاسین نے پنجاب افورڈایبل ہاؤسنگ پروگرام کا دورہ کیا اور اسکیم کے تحت مختلف اضلاع میں چھوٹے گھروں کی تعمیر پر جائزہ لیا۔وزیر ہاؤسنگ نے متعلقہ حکام کو فیصل آباد، سیالکوٹ، لیہ، بھکر سمیت 8 مختلف اضلاع میں گھروں کی تعمیر کا پلان جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ بلال یاسین نے کہا کہ پنجاب حکومت ایک لاکھ گھروں کی تعمیر کیلئے آسان قرضوں کی فراہمی کر رہی ہے۔ڈی جی پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی (پھاٹا) نے بتایا کہ اب تک4800افراد کواسکیم کے تحت قرضوں کی پہلی اقساط جاری جبکہ500افراد کوقرضوں کی دوسری اقساط بھی جاری کردی گئی ہیں۔سیف انور جپہ نے کہا کہ منصوبے کے تحت 73 ہزار ہزار498 درخواستگزاروں کو قرض فراہمی کیلئے جانچ پڑتال کی جارہی ہے۔

پنجاب حکومت نے صوبے بھر میں اپنا گھر بنانے کے خواہشمندوں افراد کیلیے بلاسود اور آسان اقساط پر قرض دینے کا اعلان کیا ہے۔حکومت پنجاب آپ کو گھر بنانے کیلئے 15 لاکھ روپے دے گی، آپ نے یہ 15 لاکھ روپے 7 سالوں میں ادا کرنے ہیں، پہلے 3 ماہ تک آپ کو کوئی قسط نہیں بھرنی، بعد میں آپ کی ماہانہ قسط 14 ہزار روپے ہوگی۔پروگرام کے تحت شہری علاقے میں 5 اور دیہاتی علاقے میں10 مرلے تک زمین ہے تو قرضہ دیا جائے گا،گھر بنانے کیلئے15لاکھ روپے بلاسود قرضہ دیں گے،اسکیم میں بینکوں کو شامل نہیں کیا کیونکہ ان کے اپنے لوازمات آجاتے ہیں،

قرض پروگرام کیلئے اپلائی کرنے کے طریقہ کار کو بہت آسان کردیا ہے۔یہ اسکیم پنجاب کے شہروں میں ایک ساتھ شروع ہورہی ہے،آپ کے پاس زمین ہے تو ڈی سی آفس سے قرض کیلئے معلومات لے سکتے ہیں۔حکومت اگلے 5 سال تک پنجاب کے ہر کونے تک اسکیمیں پھیلائیں گے۔شہری پروگرام کے لیے ویب سائٹ پر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔آن لائن درخواست کا نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ عمل قابل رسائی اور آسان ہے، جس سے زیادہ سے زیادہ لوگ ہاؤسنگ کے اس اہم اقدام سے مستفید ہوسکیں۔

ہونہار اسکالرشپس

ہونہار اسکالرشپ پروگرام کی رجسٹریشن کا آغاز ہوگیا ،طلبا کے لئے اپلائی کرنے کا طریقہ کار سامنے آگیا وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی ہدایت پر ہونہار اسکالرشپ پروگرام کی رجسٹریشن شروع کردی گئی، پروگرام کے تحت 68 ڈسپلنز میں سالانہ 30 ہزار طلبہ کو اسکالر شپ دیا جائے گا۔اسکالر شپ پروگرام کے تحت 50 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز، 16 میڈیکل کالجز ،131 گریجوایٹ کالجز کے طلبہ کو اسکالرشپ دی جائے گی اور 4 سال میں 130 ارب روپے کے وظائف فراہم کئے جائیں گے،اسکالرشپ پروگرام سے آئندہ 4 سالوں میں ایک لاکھ 20 ہزار طلبہ مستفید ہوں گے۔وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا ہے کہ ہونہار اسکالرشپ پروگرام کا آغاز اہم سنگ میل ہے، پروگرام مستحق اور ہونہار طلبہ کیلئے معیاری تعلیم تک رسائی یقینی بنائے گا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ اسکالرشپ پروگرام اعلیٰ تعلیم کیلئے ذہین طلبہ کی مالی رکاوٹوں کو ختم کریگا اور نوجوانوں کے اعلیٰ تعلیم کے خواب پورے کرے گا۔

طلبا ProgramScholarships (punjabhec.gov.pk)CM پر اپلائی کرسکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نوازشریف نے پنجاب ہونہار میرٹ اسکالرشپ پروگرام اور جہلم، وہاڑی اور بہاولنگر میں نئی یونیورسٹیوں کی منظوری دے دی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے ہائرایجوکیشن کے امور سے متعلق خصوصی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ہونہار اسکالر شپ کی تعداد 4 ہزار سے بڑھا کر 25 ہزار اور لیپ ٹاپ اسکیم کے فوری اجراء کی ہدایت کی۔ سرکاری اور 8 منتخب پرائیویٹ یونیورسٹیوں سے بی ایس کرنے والے طلبہ

کی 100 فیصد فیس اسکالرشپ سے ادا ہوں گی۔ اجلاس میں طلبہ کی کم تعداد والے کالجز میں نئے ڈسپلن متعارف کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔پنجاب کے مختلف کالجوں میں جاب مارکیٹ کی ضروریات سے منسلک ڈسپلن متعارف کرائے جائیں گے۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹرز اور پرنسپل کی تعیناتی کے لئے آن لائن پورٹل سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ڈویژنل ڈائریکٹرز اور پرنسپل کی تعیناتی خالصتاً میرٹ پر کرنے کیلئے فول پروف سسٹم متعارف کرایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف کی ہدایت پر سرکاری کالجز میں نئی بسوں کی فراہمی کا پلان پیش کیا گیا۔

دور دراز علاقوں کے طلبہ کیلئے کالجز میں مفت ایم ڈی کیٹ اور ای کیٹ کلاسز کا دائرہ کار بتدریج بڑھایا جائے۔ ہائرایجوکیشن کے فروغ کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کو سہولیات دی جائیں۔ ہائرایجوکیشن میں پرائیویٹ سیکٹر کے اشتراک پرائیویٹ پبلک پارٹنر شپ کے تحت یونیورسٹیوں کے قیام کی سفارشات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پرائیویٹ سیکٹر کو یونیورسٹیوں کے قیام کے لئے حکومتی سطح پر سہولت دینے پر اتفاق کیا گیا۔اجلاس میں نجی یونیورسٹیوں کے امور کا جائزہ لینے کیلئے اعلیٰ سطح کی وزارت کمیٹی قائم کرنے اور تعلیمی بورڈز کے امور میں ریفارمز کے لئے پنجاب بورڈ کوآرڈینیشن کمیشن کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے پنجاب کے 90 کالجز میں ایم ڈی کیٹ اور ای کیٹ فری کلاسز کے کامیاب پروگرام پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے کہا کہ

کار سے دوردراز علاقوں کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع ملیں گے۔ وزیراعلیٰ مریم نوازشریف نے صوبائی وزیر رانا سکندر حیات اور ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی کارکردگی کو سراہا۔ اجلاس میں سیکرٹری ہائر ایجوکیشن ڈاکٹر فرخ نوید نے بریفنگ دی۔ سینئر منسٹر مریم اورنگزیب، صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات، چیف سیکرٹری، چیئرمین پی اینڈ ڈی، سیکرٹری خزانہ، پرنسپل سیکرٹری اور دیگر حکام موجود تھے۔

پہلا پبلک آٹزم اسکول

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے پاکستان کے پہلے سرکاری آٹزم اسکول کا سنگ بنیاد رکھ دیا۔ ان کی ہدایت پر آٹزم اسکول کی تعمیر ایک سال میں مکمل کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے آٹزم ماہرین کی فوری ہائرنگ کا حکم دیا اور آٹزم کے ماہرین کی مشاورت سے پراجیکٹ تیار کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے آٹزم اسکول کے ماڈل کا معائنہ کیا۔ اسکول کی بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ یہ اسکول گراؤنڈ فلور اور فرسٹ فلور پر مشتمل ہوگا۔

کلاس رومز اور دیگر سہولیات

جونیئر سیکشن کے لیے 11 کلاس رومز اور سینئر سیکشن کے لیے 10 کلاس رومز بنائے جائیں گے۔ گراؤنڈ فلور پر مختلف قسم کے ملٹی فنکشنل رومز جیسے کہ تھراپی روم، پروفیشنل ٹریننگ روم اور کمپیوٹر روم شامل ہوں گے۔

مستقبل کے منصوبے

آٹزم اسکول میں مستقبل کے استعمال کے لیے 2 مزید فلور بنانے کی گنجائش ہوگی۔ اس اسکول میں سیکیورٹی وال، فائر الارم سسٹم، اور دیگر جدید سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔

وزیراعلیٰ کی محبت

وزیراعلیٰ مریم نواز نے کہا کہ پاکستان کا پہلا آٹزم اسکول پراجیکٹ میرے دل کے بہت قریب ہے۔ آٹزم کے شکار بچے ہمدردی اور محبت کے مستحق ہیں۔

اجلاس میں موجود اعلیٰ حکام

اس موقع پر سینیٹر پرویز رشید، سینئر منسٹر مریم اورنگزیب، وزیر اطلاعات و ثقافت عظمیٰ زاہد بخاری، صوبائی وزیر تعلیم رانا سکندر حیات، ایم پی اے ثانیہ عاشق، اور دیگر اہم حکام بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اسپیشل بچوں کے لیے آٹزم اسکول پروگرام کا آغاز کر دیا۔ ترجمان پنجاب حکومت کے مطابق لاہور میں بننے والا پاکستان کا پہلا سرکاری آٹزم اسکول تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ ترجمان پنجاب حکومت نے بتایا کہ اس سرکاری اسکول میں آٹزم کے مریض بچوں کا مفت علاج کیا جائے گا۔ ترجمان پنجاب حکومت کے مطابق صوبے کے مختلف خصوصی تعلیمی اداروں میں آٹزم کے 10 یونٹس قائم کیے گئے ہیں۔

ترجمان پنجاب حکومت نے بتایا کہ اسپیشل طلبہ کو 7 ہزار 702 آلات سماعت، 360 وہیل چیئرز اور 500 سفید چھڑیاں دی گئیں۔

8 نئے خصوصی اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر مکمل ہوگئی ہے جبکہ 9 مزید عمارتوں کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ اس حوالے سے مریم نواز کا کہنا ہے کہ اسپیشل ایجوکیشن مراکز اور سسٹم میں بہتری کا ہدف ہر صورت پورا کریں گے، پاکستان کے پہلے سرکاری آٹزم اسکول کے قیام سے والدین پر مالی بوجھ کم ہوگا، اسپیشل بچوں کی بحالی کا مقصد انہیں معاشرے کا مفید اور کارآمد شہری بنانا ہے۔

لاہور گارمنٹ سٹی

لاہور میں 2000 ایکٹر پر گارمنٹس سٹی بنے گا، 20 ارب روپے مالیت سے پرائیویٹ لینڈ خریدی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق رائے ونڈ میں 2000 ایکٹر لینڈ کا انتخاب کرلیا گیا ہے۔ گارمنٹس سٹی کے قیام پر مجموعی طور پر 45 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔ گارمنٹس سٹی میں روڈ انفراسٹرکچر پر 5 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے۔ واضح رہے کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف گارمنٹس سٹی کے قیام کی منظوری دے چکی ہیں۔ گارمنٹس سٹی میں مختلف زونز بنائے جائیں گے۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی زیر صدارت خصوصی اجلاس ہوا، جس میں پنجاب کا پہلا پلگ اینڈ پلے طرز پر گارمنٹس سٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ منسٹر انڈسٹری چوہدری شافع حسین کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کمیٹی قائم کردی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پہلے پلگ اینڈ پلے گارمنٹس سٹی میں تمام سہولیات میسر ہونگی۔ گارمنٹس سٹی میں بڑی اسپیرل انڈسٹریز سے اظہار دلچسپی طلب کرنے کی ہدایت کی۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ گارمنٹس سٹی میں شیڈ اور دیگر سہولیات مہیا کی جائیں گی۔ گارمنٹس سٹی میں ویونگ، ڈائینگ اور دیگر متعلقہ یونٹ قائم ہونگے۔ گارمنٹس سٹی میں گرین انرجی/سولر انرجی سسٹم قائم کئے جائیں گے۔ پہلے گارمنٹس سٹی پائلٹ پراجیکٹ کے بعد بتدریج دیگر علاقوں میں بھی گارمنٹس سٹی قائم ہونگے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز نے گارمنٹس انڈسٹری کیلئے ورکرز کی ٹیکنکل ٹریننگ کا اہتمام کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں سینیٹر پرویز رشید، صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ زاہد بخاری، صوبائی وزیر صنعت چوہدری شافع حسین، ایم پی اے ثانیہ عاشق، چیف سیکرٹری، چیئرمین پی اینڈ ڈی، سیکرٹریز، کمشنر پرنسپل سیکرٹری اور دیگر حکام نے بھی شرکت کی۔

آب و ہوا کی قیادت کی ترقی

انٹرن شپ پروگرام

وزیراعلیٰ پنجاب کلائمیٹ لیڈرشپ ڈویلپمنٹ انٹرن شپ پروگرام، جو وزیراعلیٰ نے شروع کیا تھا۔ اس کا مقصد نوجوان افراد کو با اختیار بنانا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ میں مستقبل کے رہنما بنیں موسمیاتی تبدیلی کی پالیسی، پائیدار ترقی، اور ماحولیاتی انتظام، شرکاء کو اجازت دیتا ہے حل کرنے کے لیے حکومتی کوششوں میں براہ راست شامل ہوں۔ ماحولیاتی چیلنجز. انٹرنز عملی طور پر حاصل کریں گے۔ تجربہ کار پیشہ ور افراد سے علم، شرکت سبق میں، اور قیادت پر مبنی کام کریں۔ ماحولیاتی پراجیکٹس، اکیڈمک سیکھنے کو ملا کر مثبت تبدیلی لانے کے لیے حقیقی دنیا کی ایپلی کیشن کے ساتھ۔ ہر انٹرن کو 60,000 روپے ماہانہ وظیفہ ملے گا۔ چھ ماہ کی انٹرنشپ کی مدت ہوگی۔

TWO NATIONS - ONE FUTURE

LAUNCH OF
150

عالمی مشاعرہ

زیر اہتمام

ساکنانِ شہرِ قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی

رپورٹ: نشید آفاقی

ساکنان شہر قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی کے زیر اہتمام ایکسپو سینٹر کراچی میں منعقد ہونے والے اکتیسواں عالمی مشاعرہ برائے سال2025 کے موقع پر عالمی مشاعرہ کمیٹی کے جنرل سیکرٹری شیخ راشد عالم نے گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کو سال2025 کا مجلہ پیش کیا۔ مجلہ کے تقریب رونمائی کے موقع پر عالمی مشاعرہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی اور دیگر اراکین بھی موجود تھے

31واں عالمی مشاعرہ توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا

شہریوں کی زبردست دلچسپی نے منتظمین کے حوصلے بڑھا دیئے، پنڈال کو نہایت عالیشان انداز میں سجایا گیا، نوجوانوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی

بھارت کے شعراء نے اپنے ترنم سے خوب محظوظ کیا، پاکستان کے شعرا نے بھی حاضرین سے خوب داد سمیٹی، پنڈال واواہ کی صداؤں سے گونج اٹھا

والدہ مرحومہ کے حوالے سے عنبریں حسیب عنبر کے لفظوں میں دکھ اور لہجے میں اس قدر درد تھا کہ پنڈال میں موجود ہر آنکھ اشکبار ہوگئی

ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی کی جانب سے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے پوزیشن ہولڈرز کو دو، دو لاکھ روپے کے کیش انعامات اور گولڈ میڈلز دیئے گئے

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے بھی رات گئے عالمی مشاعرے میں شرکت کی اور مشاعرے سے لطف اندوز ہوئے

کامیاب مشاعرے کے انعقاد پر چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی، صدر فرحان الرحمان، جنرل سیکریٹری شیخ راشد عالم اور دیگر ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں

ساکنان شہر قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی کی جانب سے 31واں عالمی مشاعرہ توقع سے بڑھ کر کامیاب رہا، سوشل میڈیا پر عالمی مشاعرے کی آگاہی مہم کے دوران ہی شہریوں کی زبردست دلچسپی نے منتظمین کے حوصلے کو بڑھا دیا اور اس بے مثال پذیرائی کی بدولت انھوں نے زیادہ محنت سے پنڈال کو نہایت عالیشان انداز میں سجایا دوران مشاعرہ خوشبو کا اسپرے بھی کیا گیا جس نے ماحول کو مزید خوشگوار بنا دیا کامیاب مشاعرے کے انعقاد پر چیرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی، صدر فرحان الرحمان، جنرل سکریڑی شیخ راشد عالم اور دیگر ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں۔
مشاعرے میں معروف شاعرہ عنبریں حسیب عنبر نے اپنی والدہ (جن کا حال ہی میں انتقال ہوا) کے حوالے سے بہترین کلام پیش کیا ان کیلفظوں میں دکھ اور لہجے میں اس قدر درد تھا کہ پنڈال میں موجود ہر آنکھ اشکبار ہوگئی عنبریں بھی اپنی والدہ کو یاد کر کے رو پڑیں مشاعرے میں موجود شعراء نے ان کو تسلی دی مگر یہ دکھ اتنا بڑا اور گہرا ہے کہ اس کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔
مشاعرے کی نظامت خلیل اللہ فاروقی، ہدایت سائر، رحمان فارس، فریحہ نقوی نے خوبصورت انداز میں کی، بھارت سے آئی ہوئی شاعرہ نکہت امروہوی اور حسن کاظمی نے اپنے دلکش ترنم سے حاضرین محفل کو خوب محظوظ کیا، عالمی مشاعرے میں ساکنان شہر قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی کی جانب سے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کے پوزیشن ہولڈرز کو دو، دو لاکھ روپے کے کیش انعامات اور گولڈ میڈلز دیئے گئے، مشاعرے میں ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی کی سرپرستی میں تیار ہونے والی جدید اردو لغت کی جلد اول اور مجلہ برائے سال2025 کی رونمائی بھی کی گئی۔ گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری بھی رات گئے عالمی مشاعرے میں شرکت کی اور مشاعرے سے لطف اندوز ہوئے۔ مشاعرے کی صدارت پروفیسر سحر انصاری نے کی جبکہ خصوصی مہمانوں میں افتخار عارف اور عباس تابش شامل تھے۔ دیگر شعراء کرام میں عرفان مرتضیٰ (امریکا) انجم عثمان (برطانیہ) سہیل ثاقب (دمام) طاہر عظیم (بحرین) رضیہ سبحان (امریکا) فاطمہ زہرہ جبیں (کینیڈا) تسنیم حسن (برطانیہ) غزل انصاری (برطانیہ) کراچی سے انور شعور طارق سبزواری، ڈاکٹر شاداب احسانی، سہیل احمد سلیم فوز قمر رضوی، ریحانہ روحی، عنبرین حسیب عنبر، علاؤ الدین خانزادہ، کامران نفیس، آفتاب عالم قریشی، شہزین فراز، شوکت فہمی (لاہور) محبوب ظفر (اسلام آباد) ڈاکٹر حامد عتیق سرور (لاہور) احمد عطا اللہ (مظفر آباد) شکیل جاذب (اسلام آباد) رانا سعید دوشی (ٹیکسلا) میجر (ر) شہزاد نیئر (لاہور) عظمی جون (سی) ڈاکٹر سید عتیق احمد جیلانی (حیدر آباد) اظہر فراغ (بہاولپور) اتباف ابرک (لاہور) رحمان فارس (لاہور) احمد سعید (فیصل آباد) خالد ندیم شانی (لاہور) خرم آفاق (لاہور) جہاں آرا تبسم (کوئٹہ) شوزیب کاشر (راولاکوٹ) ملک غلام مصطفیٰ تبسم (ٹنڈو آدم) شامل ہیں، عالمی مشاعرے میں بہت سی معروف شخصیات نے بھی شرکت کی جن میں ڈاکٹر اوج کمال، یاسر سعید صدیقی، ڈاکٹر شبیر حسین، کشور عروج، اشرف بھٹی، خالد فرشوری، بشریٰ زیدی، شاہد محی الدین، فاروق عرشی، سلیم اختر، مطلوب بہزاد، سلمان صدیقی، منصور ساحر و دیگر شامل ہیں۔

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کو چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی پھول پیش کر رہے، فرحان الرحمٰن، ندیم شیخ، شیخ راشد عالم، انور شعور بھی موجود ہیں

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کو چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی جدید اردو لغت پیش کر رہے ہیں، فرحان الرحمٰن، ندیم شیخ ایڈووکیٹ، شیخ راشد عالم بھی موجود ہیں

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری صدر مشاعرہ سحر انصاری سے گفتگو کر رہے ہیں

اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں ہم ایک ہیں۔۔۔۔۔ساکنان شہر قائد کے عالمی مشاعرے میں تمام شرکا مل کر قومی ترانہ پیش کر رہے ہیں

عالمی مشاعرے کے بہترین انتظامات کے حوالے سے چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی اور جنرل سکریٹری شیخ راشد عالم کے صلاح مشورے

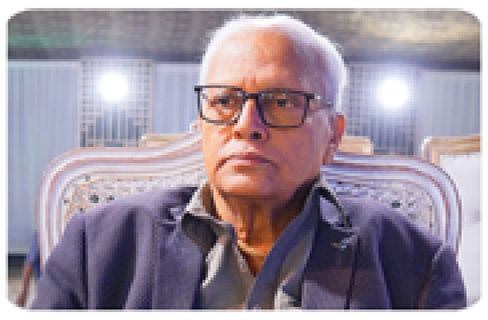

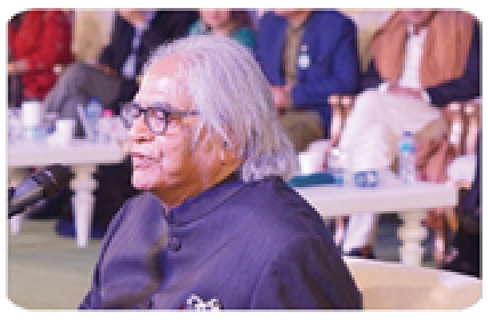

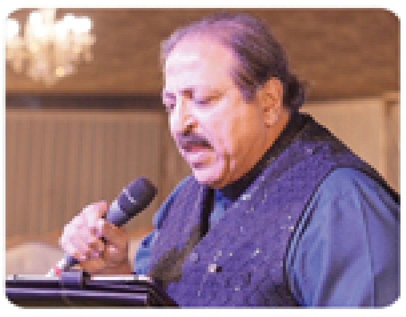
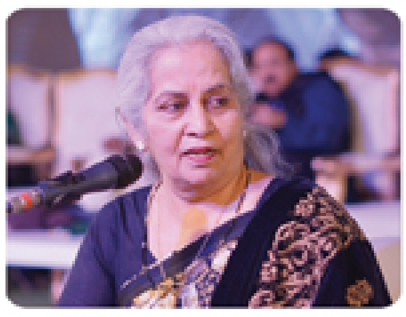

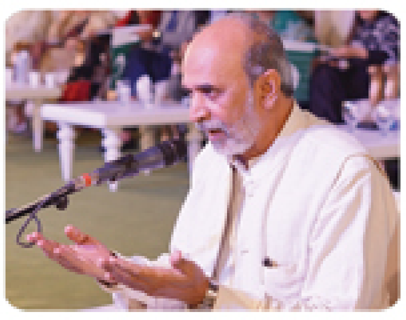

صدر مشاعرہ سحر انصاری، افتخار عارف، عباس تابش، انور شعور، شاداب احسانی، طارق سبزواری، حسن کاظمی، اتباف ابرک، اظہر فراغ، عنبرین حسیب عنبر، رضیہ سبحان، عرفان مرتضی، شکیل جاذب، نکہت امروہوی، خالد ندیم شامی، قمر رضوی، جہاں آرا تبسم،
ریحانہ روحی، فاطمہ زہرا جبیں، علاوالدین خانزادہ، غزل انصاری، تسنیم حسن، شوزیب کاشر، سہیل ثاقب، شہزین فراز، آفتاب عالم قریشی کلام پیش کر رہے ہیں، جبکہ رحمان فارس، فریحہ نقوی، ہدایت سائر اور خلیل اللہ فاروقی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے

ساکنان شہر قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی

شیخ راشد عالم کا قہقہہ، ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی اور محمود خان کی مسکراہٹ

ساکنان شہر قائد عالمی مشاعرہ کمیٹی کے صدر فرحان الرحمان خطاب کر رہے ہیں

خازن خالد جمیل شمسی اور ندیم شیخ ایڈووکیٹ

چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی مہمانوں سے گفتگو کر رہے ہیں

شیخ راشد عالم اور ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی مشاعرے کا لطف اندوز ہو رہے ہیں

ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی اور فرحان الرحمان

شیخ راشد عالم، ڈاکٹر حاجی رفیق پردیسی کو انتظامات کے حوالے سے بتا رہے ہیں

ڈاکٹر شاہ فیصل اور ممتاز قانون دان انور منصور خان

عارف شیخانی اور محمود راشد

شعراء اور مہمانوں کی تواضع کی جا رہی ہے

شیخ راشد عالم اور خالد جمیل شمسی مہمان کے ہمراہ

چیئرمین ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی میٹرک اور انٹر میڈیٹ میں ٹاپ پوزیشنز حاصل کرنے والے طالب علم اور طالبہ کو گولڈ میڈل اور دو، دو لاکھ روپے نقد انعام دے رہے ہیں

عباس تابش اور عارف شیخانی

جاوید احمد، احمد حسین انصاری، حسنین احمد، نشید آفاقی، رمیض رضا، ارباب حسین اور محمد شعیب

علینہ مزمل، ارباب حسین، ظفر حسین، رمیض رضا اور محمد شعیب

صدر فرحان الرحمان شعراء رحمان فارس اور اتیاف ابرک

چین کا نیو ایئر، محض ایک جشن نہیں، دلچسپ حقائق

中国新年, 不只是庆祝, 还有有趣的事实

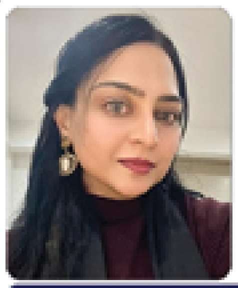

نئے جہاں کی تلاش
ارم زہرا (وینزو، چین)

چین جسے دنیا کے نقشے پر "ابدی روشنیوں کی سرزمین" کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا، ہمیشہ سے ایک عجیب وغریب کشش کا مرکز رہا ہے۔ چین ایک ایسی زمین ہے جہاں قدیم روایات کی گونج جدید ترقی کی بلند عمارتوں میں محوِ رقص ہے مگر یہ سوال کہ " کیا اس ترقی اور خوبصورتی کی قیمت یہاں کے عام انسان نے اپنے سکون سے چکائی ہے " میرے ذہن میں ایک شعلہ بن کر جل رہا تھا۔ بیجنگ کی روشنیوں سے لبریز گلیاں، شنگھائی کی فلک بوس عمارتوں کی بلندیاں، اور ہانگ کانگ کی پررونق بندرگاہیں یہ سب کچھ میرے سامنے تھے، مگر میری نظران بازاروں کے اندر جھانکنا چاہتی تھی، جہاں شاید یہ روشنی کچھ مدھم ہو جاتی ہو۔ آج بیجنگ کی سرد ہوا میں ایک عجب سی تازگی تھی، جیسے وقت تھم کر ایک قدیم داستان سنانے کو تیار ہو۔ میرے اردگرد روشنیوں کا ایک سمندر تھا، دکانوں کے رنگین بورڈ، اشتہارات کی جگمگاہٹ، اور لوگوں کا بے ہنگم ہجوم مگر میرے دل میں ایک ہی سوال تھا " کیا یہ چمک دمک، یہ خوبصورتی اور یہ ترقی، سب کی زندگی کا حصہ ہے یا صرف خوش نصیبوں کا؟ " کیا یہاں کا غریب بھی ان روشنیوں کے پیچھے اپنی چھوٹی سی دنیا میں سکون سے جی رہا ہے، یا یہ سب محض ایک دکھاوا ہے؟ میں بیجنگ کے مشہور وانگ فوجنگ بازار کی روشنیوں میں کھوئی ہوئی تھی۔ ہر طرف جگمگاتی دکانیں، سرخ فانوسوں کی قطاریں، اور اشتہارات کے روشن بورڈز جیسے چمکتے ستارے ہوں نظر آرہے تھے ہوا میں مختلف کھانوں کی خوشبوئیں تیر رہی تھیں، اور لوگ اپنے اپنے سامان کی طرف لپکے جا رہے تھے۔ مگر میری آنکھیں اس چمک دمک کے پیچھے چھپے چین کو دیکھنے کی متلاشی تھیں۔ ان دنوں یہاں کی مارکیٹس میں چینی نئے سال کی گہما گہمی اپنے عروج پر تھی۔ ہر دکان کے باہر سرخ اور سنہری فانوس، ڈریگن کے مجسمے، اور "خوشحالی" کے سنہری حروف چمک رہے تھے۔ بچے خوشی سے قلقاریاں مارتے ہوئے اپنے والدین کے ساتھ کھلونوں کی دکانوں پر کھڑے تھے۔ میں ایک طرف کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی کہ میری نظر ایک بوڑھی عورت پر پڑی جو گلی کے کونے میں بیٹھ کر ہاتھ سے بنے کھلونے بیچ رہی تھی۔ اس کے چہرے کی جھریوں میں وقت کی کہانی لکھی ہوئی تھی، اور آنکھوں میں ایک عجیب سی تھکن چھپی تھی۔ میرا دل چاہا کہ اس کی کہانی سنوں، مگر چینی زبان نہ جاننے کی وجہ سے میں جھجک رہی تھی۔ پھر اپنے موبائل پر ترجمہ ایپ کھولی اور ہچکچاتے ہوئے کہا، " آپ یہ کھلونے خود بناتی ہیں؟ " وہ میری ٹوٹی پھوٹی کوشش پر مسکرائی اور سر ہلاتے ہوئے جواب دیا، جسے ایپ نے یوں ترجمہ کیا: "ہاں، بیٹا۔ یہ ہمارے گزر بسر کا سہارا ہے۔" میں نے دوبارہ پوچھا، " کیا مہنگائی نے آپ کی زندگی کو مشکل بنایا ہے؟" وہ ہنسی، مگر اس ہنسی میں دکھ کی جھلک تھی۔ کہنے لگی، "زندگی تو مشکل ہے، مگر ہماری حکومت ہمیں سہارا دیتی ہے۔ چھوٹے کاروبار کرنے والوں کے لیے یہاں بڑی رعایتیں ہیں۔" میں نے محسوس کیا کہ چین کی ترقی کی مشینری محض فیکٹریوں اور بلند عمارتوں تک محدود نہیں بلکہ یہاں کا عام آدمی بھی اس میں شریک ہے۔ بڑے شہروں میں غریبوں کے لیے کم قیمت بازار، سبسڈی والے کھانے، اور صحت کی سہولتیں موجود ہیں۔ مگر یہ ترقی ہر جگہ ایک جیسی نہیں۔ دیہی علاقوں میں لوگ اب بھی سادہ زندگی گزار رہے ہیں، جہاں وقت شاید اتنی تیزی سے نہیں بدلا جتنا شہروں میں... چین کی حکومت نے غربت کے خلاف اپنی جدوجہد کو ایک نئے رخ پر ڈال دیا تھا جو اپنی مثال آپ ہے۔ مٹی کی جھونپڑیوں کو خوبصورت، جدید اپارٹمنٹس میں بدل دیا گیا تھا، جن کے باہر سرخ لالٹینیں ہوا میں جھول رہی تھیں۔ یوں لگتا تھا جیسے زندگی نے یہاں اپنے رنگوں سے نیا آغاز کیا ہو۔

چین کی حکومت نے اپنی عوام کو صرف مکان ہی نہیں دیے بلکہ زندگی کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔ گاؤں اور دیہات کے بچوں کو شہروں کے اسکولوں میں داخل کرایا گیا، جہاں وہ اپنے خوابوں کو ایک نئی حقیقت میں بدلنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چینی عوام اور حکومت کے تعلق کو دیکھ کر مجھے وہ قصہ یاد آیا جب ایک دوست نے کہا تھا، "چین میں لوگ حکومت سے ڈرتے نہیں، بس اس سے بہت زیادہ توقعات رکھتے ہیں۔" یہ بات سچ ہے، کیونکہ یہاں ہر شخص اپنی محنت سے آگے بڑھنا چاہتا ہے، اور حکومت انہیں

> ہر طرف جگمگاتی دکانیں، سرخ فانوسوں کی قطاریں، اور اشتہارات کے روشن بورڈز جیسے چمکتے ستارے ہوں نظر آرہے تھے ہوا میں مختلف کھانوں کی خوشبوئیں تیر رہی تھیں، اور لوگ اپنے سامان کی طرف لپکے جا رہے تھے۔ مگر میری آنکھیں اس چمک دمک کے پیچھے چھپے چین کو دیکھنے کی متلاشی تھیں۔ ان دنوں یہاں کی مارکیٹس میں چینی نئے سال کی گہما گہمی اپنے عروج پر تھی۔ ہر دکان کے باہر سرخ اور سنہری فانوس، ڈریگن کے مجسمے، اور ”خوشحالی" کے سنہری حروف چمک رہے تھے۔

مواقع فراہم کرتی ہے۔ مگر یہ مواقع بعض اوقات ایک دوڑ میں بدل جاتے ہیں، جہاں ہر شخص دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ چین کی موجودہ معیشت، جسے دنیا "دنیا کی ورکشاپ" کہتی ہے، واقعی حیرت انگیز ہے۔ ہر طرف ترقی کا شور ہے، مگر یہ شور کبھی کبھی انسانی جذبات کو دبانے لگتا ہے۔

چین کی سرزمین پر جنوری کے ان دنوں میں، جب برف کے نرم گالے ہوا کے سنگ اپنی منزل کی تلاش میں اترتے ہیں، ہر طرف ایک عجیب سی گہما گہمی دکھائی دیتی ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب چین کا نیا سال قریب آ رہا ہوتا ہے۔ نیو ایئر، جو یہاں اسپرنگ فیسٹیول کہلاتا ہے، درحقیقت ایک خواب کی طرح ہے، جسے دیکھنے کے لیے لاکھوں لوگ اپنے گاؤں اور شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ چینی نیا سال، جسے وہ ”چونگ جے" یا ”اسپرنگ فیسٹیول" کہتے ہیں، ایک منفرد اور دلکش تہوار ہے جو چین کی سرزمین پر ہر سال ایک نیا رنگ اور نیا جذبہ لے کر آتا ہے۔ جسے ایک نئے قمری سال کی شکل میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ چینی نئے سال کا آغاز چاند کے نئے مہینے سے ہوتا ہے، اور یہ کبھی بھی 21 جنوری سے 20 فروری کے درمیان کسی بھی تاریخ کو آ سکتا ہے۔ قمری کیلنڈر کے مطابق، ہر سال ایک نیا مہینہ چاند کے نئے دن سے شروع ہوتا ہے، اور اس دن چین میں ایک نیا آغاز ہوتا ہے۔ اس دن، سڑکوں پر لال دیے، رنگین جھنڈے اور برکت کی دعائیں نظر آتی ہیں، جیسے یہ سب کسی نئے سفر کا آغاز ہو اور پھر آتا ہے، چین کا زودیاک جانور، جو ہر سال بدلتا ہے۔ چاہے وہ ڈریگن ہو، سانپ ہو یا چوہا، ہر جانور اپنے اندر ایک خاص راز چھپائے ہوتا ہے۔ یہ جانور نہ صرف چینی ثقافت میں فرد کی شخصیت اور تقدیر کا عکاس ہوتے ہیں، بلکہ ایک نئے سال کی شروعات کی علامت بھی ہوتے ہیں کیونکہ چینی کیلنڈر ہر سال کسی نہ کسی جانور کے نام کر دیا جاتا ہے۔ اس سال کی باری "لکڑی کے سانپ" کی تھی، اور مجھے بتایا گیا کہ "لکڑی کے سانپ کی نظر ہمیشہ آگے کی طرف ہوتی ہے جو مستقبل کے لیے حکمت اور دور اندیشی سے قدم اٹھانے کی دعوت دیتا ہے "جب میں نے چینی کلینڈر کے مطابق نئے سال کا آغاز دیکھا۔ تو میں حیران رہ گ ٔ، ہم سب جانتے ہیں کہ ہر سال کا بارہ مہینے کا چکر کیا ہوتا ہے، مگر جو بات مجھے سب سے زیادہ حیران کن لگی، وہ یہ تھی کہ یہاں ہر سال کا تعلق نہ صرف ایک جانور سے ہوتا ہے، بلکہ اس جانور کے ساتھ پانچ بنیادی عناصر میں سے ایک عنصر بھی جڑا ہوتا ہے۔ جیسے 2024 تھا لکڑی کے اژدھے کا سال، اور 2025 ہے لکڑی کے سانپ کا سال۔ چینی کیلنڈر کیمطابق لکڑی کے سانپ کا سال آنا ایک طرح سے ایک نئے سرے سے زندگی کی بگڑتی ہوئی حالتوں کو درست کرنے کا وقت ہوتا ہے، گویا کہ ہمیں نئی سمت میں چلنے کی ضرورت ہے۔ نیو ایئر کی آمد کا سب سے بڑا اعلان گلیوں میں لٹکتی لالٹینیں کرتی ہیں۔ لال رنگ یہاں خوشحالی اور خوشی کا استعارہ ہے، اور ہر دروازے پر سرخ کاغذ کی تختیاں آویزاں ہوتی ہیں۔ چینی نیو ایئر کی ایک اور خاص بات، وہ بے پناہ چھٹیاں ہیں جو اس تہوار کے دوران ملتی ہیں۔ پورے ملک میں سات دن کا سرکاری جشن منایا جاتا ہے. تحفے تقسیم کیے جاتے ہیں. نیو ایئر کی سب سے بڑی روایت وہ لمبی مسافتیں ہیں، جو لوگ اپنے گاؤں اور خاندانوں تک پہنچنے کے لیے طے کرتے ہیں۔ دنیا کی سب سے بڑی انسانی مائیگریشن انہی دنوں میں ہوتی ہے، جب شہروں کے ریلوے اسٹیشن لوگوں کے ہجوم سے بھر جاتے ہیں۔ رات کے وقت، ہر طرف پٹاخوں کی گونج اور روشنیوں کا سماں ہوتا ہے۔

ایک قدیم عقیدہ ہے کہ یہ پٹاخے بدروحوں کو ڈراتے ہیں۔ میں نے ایک بزرگ سے پوچھا، "یہ بدروحیں کب آتی ہیں؟" وہ مسکرا کر بولے، "جب لوگ انہیں بلاتے ہیں!" اس طرح کی من گھڑت کہانیاں سننا چین میں عام بات ہے...... چینی نیو ایئر کی سب سے دلچسپ روایت ریڈ انویلپ کی ہے، جنہیں یہاں "ہونگ باؤ" کہا جاتا ہے۔ ان سرخ لفافوں میں بزرگ بچوں کو پیسے دیتے ہیں۔ چین کے ہر بڑے چھوٹے شہر میں نئے سال کی تقریبات منعقد ہوتی ہیں، جہاں مختلف ثقافتی پروگرامز، موسیقی کے کنسرٹس اور روایتی رقص کے ذریعے جشن منایا جاتا ہے۔ چین میں رہتے ہوئے، نئے سال کی یہ رنگینیاں میرے لیے ہر بار ایک نئی کہانی بن دیتی ہیں۔ سرخ لفافوں کی گرم جوشی، روشنیوں کی جگمگاہٹ، اور چہروں کی خوشی نے مجھے سکھایا کہ تہوار کا سب سے بڑا تحفہ تعلقات کی مٹھاس ہے۔ یہاں میں نے جانا کہ چینی نیا سال محض ایک جشن نہیں، بلکہ زندگی کو نئے خوابوں اور امیدوں کے ساتھ جینے کا اعلان ہے۔ اور ہماری زندگی بھی تو نئے سال کی طرح ہے، ہر اختتام ایک نئی شروعات کی دعوت دیتا ہے......

> چین کی سرزمین پر جنوری کے ان دنوں میں، جب برف کے نرم گالے ہوا کے سنگ اپنی منزل کی تلاش میں اترتے ہیں، ہر طرف ایک عجیب سی گہما گہمی دکھائی دیتی ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب چین کا نیا سال قریب آ رہا ہوتا ہے۔ نیو ایئر، جو یہاں اسپرنگ فیسٹیول کہلاتا ہے، فیسٹیول کو دیکھنے کے لیے لاکھوں لوگ اپنے گاؤں اور شہروں کا رخ کرتے ہیں۔ چینی نیا سال، جسے وہ ”چونگ جے" یا ”اسپرنگ فیسٹیول" کہتے ہیں، ایک منفرد اور دلکش تہوار ہے جو چین کی سرزمین پر ہر سال ایک نیا رنگ اور نیا جذبہ لے کر آتا ہے۔

جرمنی کے دارالحکومت برلن میں۔۔۔ میلہ مویشی۔ گرین ویک

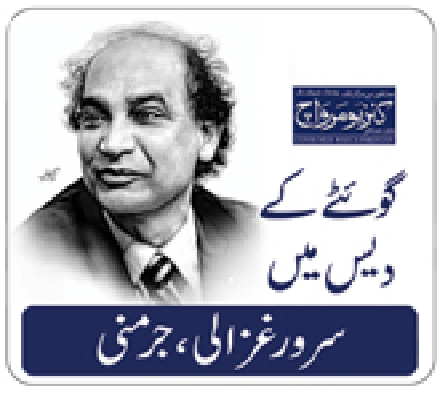

سرور غزالی، جرمنی

ہر سال کی طرح اس سال بھی جرمنی کے دارالحکومت برلن میں ایک عالمی ثقافتی میلہ بنام "گرین ویک" پیش کیا گیا اس ثقافتی میلے کو گرین ویک کے نام سے اس لیے بھی موسوم کیا گیا ہے کہ اس میلے میں ہر طرح کی سبزی، پھل، خشک میوے، تمام قسم کے اجناس اور زرعی پیداوار کے علاوہ دودھ سے حاصل شدہ طرح طرح کے غذائی اور خوراکی اجزاء کے ساتھ ساتھ مشروبات بھی پیش کیے گئے اور اس کے کچھ حصے میں سیر و سیاحت کے اسٹال بھی لگائے گئے تھے۔ اس میلے کو مختلف موضوعات میں بانٹ دیا گیا تھا اور اس کے اہم موضوعات میں زراعت، خوراک اور باغبانی کو شامل کیا گیا تھا۔

زراعت کے موضوع پر اس بات کو اس میلے میں اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ زرعی پیداوار کو کس طریقے سے مستقبل کی ضروریات کے پیش نظر ماحولیات کی بگاڑ کے بغیر انسانی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

اسی طرح خوراک کے بارے میں بھی اس گرین ویک میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ دنیا کے مختلف ممالک اور خطوں میں کس طرح سے کس قسم کے خوراک سے استفادہ کیا جاسکتا ہے اور سب سے آخر میں باغبانی کے شعبے کی ترقی و ترویج پھولوں کی پیدائش وغیرہ کو کس طریقے سے ماحولیاتی ضروریات کے سامنے رکھتے ہوئے بڑھاوا دیا جاسکتا ہے۔

اس سال جرمنی میں مویشوں میں پھیلے وبائی امراض کی وجہ سے مویشوں جن میں میں گائے، بیل، بھیڑ اور بکروں کے اسٹال یا کیبن نہیں لگائے گئے تھے۔ تاہم دیگر مویشوں خاص کر گھوڑوں کی افزائش نسل ہر سال کی طرح یہاں لاتعداد مویشوں کو بھی پیش کیا گیا تھا۔ مویشوں کی پرورش و پرداخت ایک اہم تجارتی شعبہ ہے۔ اور فارمنگ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ اس شعبے میں بھی ماحولیات کے مثبت نتائج کو سامنے رکھنے کی ضرورت کو اجاگر کیا جاتا ہے۔

یہ میلہ گرین ویک سن 1926 سے منعقد ہوتا آرہا ہے۔ یہاں ساری دنیا سے تجارتی ادارے اور شوقین مہمان اور صارفین شرکت کے لیے آتے ہیں اس میلے کو جرمنی کی وزارت خوراک و کھیتی باڑی کی اعانت حاصل ہے اور عالمی خوراک فورم اس میں شامل صف اول کی تنظیم ہے۔ جس میں دنیا کی ستر سے زائد وزارت زراعت و خوراک شرکت کرتی ہیں۔

اس سال اس میلے میں 300000 سے زائد شائقین نے شرکت کی اور 1400 مختلف اداروں نے اپنے اپنے اسٹال لگائے اور اپنے پراڈکٹس کی نمائش کی۔ جو 60 مختلف ممالک سے آئے ہوئے تھے۔ اس اہم موقع پر دنیا بھر کے میڈیا کی نظریں بھی یہاں لگی ہوئی تھیں اور دنیا بھر کے تقریبا"19000 ہزار میڈیا نے اس میلے کی رپورٹ پیش کی جس میں یہ رپورٹ جو آپ پڑھ رہے ہیں وہ بھی شامل ہے۔

تجارت کرنا حکومت کا کام نہیں، نجی شعبے کی مکمل معاونت کیلیے تیار ہیں، وزیر خزانہ

پبلک سیکٹر انشورنس کمپنیاں خسارے میں ہیں تو ان کی نجکاری کر کے نجی شعبے کو دیا جائے، محمد اورنگزیب

وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ تجارت کرنا حکومت کا کام نہیں، حکومت نجی شعبے کی مکمل معاونت کے لیے تیار ہے۔ سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے تحت انشورامپیکٹ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بتایا کہ آئی ایم ایف سربراہ سے حوصلہ افزا ملاقات ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 مہینوں میں میکرو اکنامک استحکام حاصل کرلیا ہے۔ آئی ایم ایف سربراہ نے اسٹرکچرل اصلاحات کو کھلے دل سے سراہا ہے۔ معیشت کے استحکام کی تفصیلات کا سب کو علم ہے۔ انشورڈ پاکستان کی طرف جانا ہے تو تیز تر اور سستی انشورنس اہم ہوگی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ معاشی استحکام کی جانب پیش رفت کے بعد حکومت اصلاحات پر کام کر رہی ہے، تاہم تجارت کرنا حکومت کا کام نہیں، حکومت کے پاس اس کی صلاحیت ہوتی ہے۔ حکومت کا کام نجی شعبے کو سہولیات اور بہتر پالیسی فریم ورک فراہم کرنا ہے۔ اپنے خطاب میں وزیر خزانہ نے کہا کہ انشورڈ پاکستان کا آئیڈیا بہترین ہے، اس پر مباحثہ ہو چکا ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں۔ اب اس پر بات ہونی چاہیے کہ ہمیں کہاں ہونا چاہیے۔ انشورڈ امپیکٹ کانفرنس میں کلائمیٹ چینج پر مباحثہ اچھا اقدام ہے کیوں کہ یہ انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ لائف ہیلتھ جنرل انشورنس میں جدت اور ہائی ویلیو سلوشنز درکار ہیں۔ حکومت، کابینہ، وزارت خزانہ نجی شعبے کو ہر طرح کی معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اگر پبلک سیکٹر انشورنس کمپنیاں خسارے میں ہیں تو ان کی نجکاری کر کے نجی شعبے کو دیا جائے۔

حکومت کو رمضان المبارک میں چینی کی قیمت کم کروانے میں مشکلات کا سامنا

شوگر ملز نے قیمت میں کمی کیلیے 18 فیصد جی ایس ٹی ختم کرنے کا مطالبہ کردیا، ذرائع

حکومت کو رمضان المبارک میں چینی کی قیمت کم کروانے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت کی گزشتہ ایک ماہ کی کوشش کے باوجود شوگر ملز چینی کی قیمت میں کمی پر تیار نہیں۔ حکومت رمضان المبارک میں 120 روپے فی کلو کے حساب سے چینی کی قیمت فروخت چاہتی ہے جبکہ شوگر ملز کا موقف ہے کہ چینی کی لاگت 170 روپے فی کلو ہے۔ اس وقت چینی کی قیمت 155 روپے فی کلو ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ شوگر ملز نے چینی کی قیمت میں کمی کیلیے 18 فیصد جی ایس ٹی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ جی ایس ٹی ختم ہونے سے چینی کی قیمت میں 25 روپے فی کلو کمی ہوسکتی ہے۔ حکومت نے مالکان سے چینی کی قیمتوں میں کمی کیلیے جمعہ تک حتمی جواب مانگا ہے۔ صوبائی حکومتوں نے آئی ایم ایف کے دباؤ پر اس سال گنے کی امدادی قیمت مقرر نہیں کی۔ شوگر انڈسٹری کو امدادی قیمت مقرر نہ ہونے کے باعث گنا کم قیمت پر دستیاب ہوا ہے۔ چینی کی قیمت میں ایک روپے فی کلو کمی سے شوگر ملز کو ساڑھے سات ارب روپے کا نقصان ہوگا۔ یوٹیلیٹی اسٹورز پر سبسڈی نہ دینے سے بھی حکومت کو مشکلات کا سامنا ہے۔

آٹو سیکٹر میں نمایاں بہتری، گاڑیوں کی فروخت میں 65 فیصد اضافہ ریکارڈ

1000 سی سی سے کم گاڑیوں کی فروخت 63 فیصد سے بڑھ کر 5، 633 یونٹس رہی، رپورٹ

ملک کے آٹو سیکٹر میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جنوری میں گاڑیوں کی فروخت میں 65 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ پاکستان آٹوموٹو مینوفیکچررز ایسوسی ایشن)پاما(کی رپورٹ کے مطابق آٹو سیکٹر میں الیکٹرک وہیکل، جیپ، کار، وین سمیت دیگر یونٹس کی ایک ماہ میں کل فروخت 17 ہزار تک پہنچ گئی۔ آٹو سیکٹر کی فروخت جنوری 2024 سے جنوری 2025 تک 61 فیصد بہتر رہی۔ مالی سال 2025 کے ابتدائی سات ماہ میں آٹو سیکٹر کی فروخت 56 فیصد بڑھ کر 78 ہزار سے تجاوز کر گئی۔ رپورٹ کے مطابق مسافر گاڑیوں کی فروخت 11,868 یونٹس رہی جو دسمبر 2024 میں 7,864 یونٹس کے مقابلے 51 فیصد زائد ہے۔ 1300 سی سی اور اس سے زیادہ کی گاڑیوں کی فروخت 85 فیصد سے بڑھ کر 518,5 یونٹس تک پہنچ گئی۔ 1000 سی سی گاڑیوں کی فروخت میں 30 فیصد اضافہ ہوا۔ 1000 سی سی سے کم گاڑیوں کی فروخت 63 فیصد سے بڑھ کر 5، 633 یونٹس رہی۔ رپورٹ کے مطابق ٹرکوں کی فروخت میں 344 فیصد اضافہ اور بسوں میں 61 فیصد کمی دیکھی گئی۔ موٹر سائیکلوں کی فروخت بھی نمایاں اضافے سے 132,947 یونٹس تک پہنچ گئی۔ آٹو ماہرین کا کہنا ہے کہ پاکستان میں آٹو سیکٹر میں بہتری شرح سود میں کمی اور روپے کی قدر میں بہتری کا نتیجہ ہے۔

کراچی میں قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر اسسٹنٹ کمشنر معطل

اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال کو معطل کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق کمشنر کراچی سید حسن نقوی نے کرپٹ افسران کے خلاف ایکشن لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کو معطل کر دیا ہے۔ عبدالرحیم۔ شیخ کو سروسز جنرل ایڈمنسٹریشن اینڈ کوآرڈینیشن ڈپارٹمنٹ رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، انھیں اپنے فرائض میں غفلت برتنے اور کرپشن میں ملوث ہونے پر معطل کیا گیا ہے۔ معطلی سے قبل کمشنر کراچی نے اسسٹنٹ کمشنر گلشن اقبال عبدالرحیم شیخ کے خلاف شوکاز نوٹس بھی جاری کیا تھا، جس میں انھیں خبردار کیا گیا تھا کہ وہ گلشن اقبال سب ڈویژن میں اشیائے خورونوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں ناکام رہے ہیں۔ واضح رہے کہ کمشنر کراچی نے منافع خوری کے خلاف کارروائی کرنے کے واضح احکامات جاری کیے ہوئے ہیں۔

عالمی سطح پر باسمتی چاول کی جنگ میں بھارت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ معروف تاجروں نے تاریخ کھنگال کر ثابت کر دیا باسمتی پاکستانی علاقے کی پیداوار ہے۔ باسمتی چاول پر پاک بھارت جنگ میں پاکستان کو نقصان پہنچانے کی بھارتی کوشش ناکام ہوگئی،

باسمتی چاول پاکستانی پروڈکٹ قرار، بھارت کو شکست

نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے باسمتی چاول پاکستانی پروڈکٹ قرار دے دی

آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے بھارتی دعوی مسترد کر دیا۔ نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا نے باسمتی چاول پاکستانی پروڈکٹ قرار دے دی۔ یورپی یونین سے بھی فیصلہ پاکستان کے حق میں آنے کی توقع ہے۔ پاکستان کے بازاروں میں عمدہ، خوشبودار اور مناسب قیمت پر باسمتی چاول موجود ہے، جس کی برآمد بڑھ کر 4 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ باسمتی کی عالمی مارکیٹ 27 ارب ڈالر پہنچنے کی توقع پر بھارت پاکستانی مارکیٹ پر قبضے کا خواب دیکھنے لگا۔ پاکستانی تاجروں کے مطابق انڈیا کے پاس باسمتی ہے ہی نہیں، پاکستانی باسمتی دبئی جاتا ہے جہاں پاکستانی چاول کو بھارت اپنا برانڈ بنا کر آگے دے دیتا ہے۔ فوڈ اینڈ ایگری کلچر آرگنائزیشن کو دی گئی بھارتی معلومات کے مطابق 1965 سے پہلے بھارت سے باسمتی چاول کا ایک دانہ بھی برآمد نہیں کیا گیا، جبکہ پاکستان 1960 میں یورپ اور خلیجی ممالک سمیت دیگر ممالک کو باسمتی برآمد کرتا تھا۔

سینٹرل ڈائریکٹوریٹ آف نیشنل سیونگز (سی ڈی این ایس) نے ملک میں مہنگائی میں کمی کے پیش نظر فروری 2025 سے قلیل مدتی سیونگز سرٹیفکیٹس پر منافع کی شرح میں تبدیلی کا اعلان کر دیا ہے۔ نئی شرح کے مطابق تین ماہ کی مدت والے سرٹیفکیٹس پر منافع 11.24

شارٹ ٹرم سیونگ سرٹیفکیٹس پر منافع کی نئی شرحوں کا اعلان

شارٹ ٹرم سیونگ سرٹیفکیٹس میں کم سے کم دس ہزار روپے سے سرمایہ کاری شروع ہوتی ہے

فیصد مقرر کیا گیا ہے، جس کے تحت 100,000 روپے کی سرمایہ کاری پر 2,810 روپے کا منافع حاصل ہوگا۔ اس سے قبل یہ شرح 12.76 فیصد تھی۔ چھ ماہ کی مدت کے سرٹیفکیٹس پر منافع 11.32 فیصد کر دیا گیا ہے، جس کے تحت 100,000 روپے پر 5,660 روپے کا منافع ملے گا، جو کہ پچھلی 12.74 فیصد شرح کے مقابلے میں کم ہے، جب 6,370 روپے حاصل ہوتے تھے۔ ایک سال کی مدت والے سرٹیفکیٹس کے لیے نئی منافع کی شرح 11.38 فیصد مقرر کی گئی ہے، جس کے مطابق 100,000 روپے کی سرمایہ کاری پر 11,380 روپے کا منافع حاصل ہوگا۔ ان سرٹیفکیٹس پر ٹیکس کا انحصار سرمایہ کار کے ٹیکس اسٹیٹس پر ہوگا۔ جو افراد ایکٹیو ٹیکس پیئر لسٹ میں شامل ہیں، ان پر 15 فیصد ود ہولڈنگ ٹیکس عائد ہوگا، جبکہ نان فائلرز کے لیے یہ شرح 30 فیصد ہوگی۔ یہ شرحیں ہر سرمایہ کار کے لیے یکساں طور پر لاگو ہوں گی، چاہے سرمایہ کاری کسی بھی تاریخ کو کی گئی ہو یا منافع کی رقم کچھ بھی ہو۔ شارٹ ٹرم سیونگز سرٹیفکیٹس کو 2012 میں متعارف کرایا گیا تھا، اور یہ مختصر مدت کے لیے سرمایہ کاروں کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے تیار کیے گئے تھے۔ یہ سرٹیفکیٹس تین، چھ اور بارہ ماہ کی مدت کے لیے دستیاب ہیں۔ یہ اسکیم پاکستانی شہریوں اور بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے کھلی ہے، جس میں کم از کم سرمایہ کاری 10,000 روپے سے شروع ہوتی ہے۔

6 ماہ کے دوران پاکستان تمام شعبوں کی برآمدات بڑھانے میں کامیاب

اسلام آباد(کنزیومر واچ نیوز) شہباز حکومت نے رواں مالی سال کی پہلی ششماہی جولائی تا دسمبر 2024 کے دوران پاکستان کے تمام شعبوں کی برآمدات میں اضافہ کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔حکومتی ذرائع کے مطابق جولائی تا دسمبر 2024 میں سالانہ بنیاد پر ٹیکسٹائل اور لیدر کی برآمدات میں 10 فیصد اضافہ ہوا، اسی مدت میں ایگرو اور فوڈ سیکٹر میں سالانہ بنیاد پر برآمدات میں 6 فیصد اضافہ ہوا۔مالی سال کی پہلی ششماہی میں دیگر مینوفیکچرنگ مصنوعات کی برآمدات 11 فیصد، میٹلز اور جیمز کی برآمدات 7 فیصد بڑھیں، منرلز اور پیٹرولیم کی برآمدات میں 48 فیصد، کیمیکل، فرٹیلائزز اور فارما کی برآمدات میں 25 فیصد اضافہ ہوا۔ پہلی ششماہی میں ٹیکسٹائل اور لیدر کی برآمدات 9 ارب 62 کروڑ 46 لاکھ ڈالرز رہیں، اسی مدت میں ایگرو اور فوڈ سیکٹر کی برآمدات 4 ارب 13 کروڑ ڈالرز رہیں۔جولائی تا دسمبر دیگر مینوفیکچرنگ مصنوعات کی برآمدات ایک ارب 28 کروڑ ڈالر، میٹلز اینڈ جیمز کی برآمدات کا حجم 61 کروڑ 40 لاکھ ڈالر، منرلز، پیٹرولیم کی برآمدات 61 کروڑ 25 لاکھ ڈالر، کیمیکلز، فرٹیلائزر اور فارما سیکٹر کی برآمدات کا حجم 24 کروڑ 22 لاکھ ڈالر رہا۔

حکومتی پالیسیوں کی بدولت مہنگائی 9 سال کی کم ترین سطح پر آگئی: وزیر خزانہ

اسلام آباد(کنزیومر واچ نیوز) یوم تعمیر وترقی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پالیسی ریٹ میں کمی اور زرمبادلہ ذخائر میں اضافہ حکومتی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔انہوں نے کہا کہ رائٹ سائزنگ اور نجکاری سمیت ڈھانچہ جاتی اصلاحات کرر ہے ہیں، ٹیکس اصلاحات کے لیے ایف بی آر میں ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے۔اپنے خطاب میں محمد اورنگزیب نے مزید کہا کہ حکومتی پالیسیوں کی بدولت مہنگائی 9 سال کی کم ترین سطح پر آگئی ہے، حکومت پائیدار ترقی کے لیے کام کر رہی ہے۔تقریب میں شریک وفاقی وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ ہم نے سیاست کو قربان کرکے ریاست کو بچایا ہے، پچھلے ایک سال کی داستان قربانیوں کی داستان ہے، ہم نے سیاست نہیں کرنی، ریاست کو فروغ دینا ہے۔دوسری جانب اسلام آباد میں یوم تعمیر وترقی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ ملک اپنے پاؤں پر دوبارہ کھڑا ہو چکا اور مشکل فیصلے کرچکے ہیں مگر آگے کا سفر بھی آسان نہیں ہے۔شہباز شریف کا کہنا تھا کہ تنخواہ دار طبقے نے 300 ارب روپے قومی خزانے میں دیے، حکومتی اقدامات کی وجہ سے مہنگائی کم ترین سطح پر آگئی ہے، آئی ایم ایف سے معاہدہ ممکن ہوا اور ملک ڈیفالٹ سے بچ گیا۔

ٹیکسز ادائیگی یقینی بنائے بغیر موبائل فون نہ خریدیں، پی ٹی اے

اسلام آباد(کنزیومر واچ نیوز) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) نے صارفین کو مشورہ دیا ہے کہ ایف بی آر ٹیکسز ادائیگی یقینی بنائے بغیر موبائل فون نہ خریدیں۔پی ٹی اے کا کہنا ہے کہ موبائل ٹیکس ادائیگی از خود بینکنگ سسٹم سے کروائیں اور ٹیکس کی ادائیگی میں معاونت کا دعویٰ کرنے والے کسی بھی غیر مجاز ایجنٹ یا دھوکہ دہی کے جھانسے میں نہ آئیں۔پی ٹی اے نے بتایا کہ موبائل درست شناختی کارڈ، پاسپورٹ کیٹیگری کے تحت ریکارڈ ہونا چاہیے، ڈیوائس آئیڈنٹیفکیشن، رجسٹریشن اور بلاکنگ سسٹم منسلک ہونا ضروری ہے۔پی ٹی اے کا کہنا ہے کہ غیر رجسٹرڈ موبائل ڈیوائس کیلئے 60 دن میں ٹیکسز اور ڈیوٹیز ادا کرنا لازم ہیں، یہ ٹیکس اور ڈیوٹیز صرف ایف بی آر کی جانب سے مقرر کیے جاتے ہیں، پی ٹی اے کا کردار صرف DIRBS کے ذریعے ڈیوائسز کی رجسٹریشن کرنا ہے تاکہ ان کے قانونی استعمال اور مقامی نیٹ ورکس سے کنیکٹیویٹی یقینی بنائی جاسکے۔

ملک بھر میں ہر قسم کی صحت سہولیات مزید مہنگی ہوگئیں

اسلام آباد(کنزیومر واچ نیوز) ملک بھر میں ہر قسم کی صحت سہولیات مزید مہنگی ہوگئیں۔ادارہ شماریات کے مطابق ایک ماہ کے دوران میڈیکل ٹیسٹ کی فیسوں میں مزید 5.36 فیصد اضافہ ہوا اور سالانہ بنیادوں پر میڈیکل ٹیسٹ 15.16 فیصد تک مہنگے ہوئے۔دستاویز میں بتایا گیا ہے کہ جنوری میں کلینک مزید 4.28 فیصد تک مہنگے ہوگئے اور ایک ماہ میں ڈینٹل سروسز مزید 2.22 فیصد اور سالانہ بنیادوں پر 26.16 فیصد تک مہنگی ہوئیں۔دستاویز میں کہا گیا ہے کہ جنوری کے دوران اسپتال مزید 0.36 فیصد تک مہنگے ہوگئے اور گزشتہ ایک سال کے دوران اسپتال 13.09 فیصد تک مہنگے ہوئے۔دستاویز کے مطابق جنوری کے دوران ادویات کی قیمتوں میں 0.52 فیصد تک مزید اضافہ ہوا، ایک سال کے دوران ادویات 17.48 فیصد تک مہنگی ہوگئیں اور ایک ماہ میں ہر قسم کی صحت سہولیات 1.27 فیصد تک مہنگی ہوئیں۔

اب خریداری کیش پر نہیں، صرف ڈیبٹ کارڈز سے ہوگی

کراچی(کنزیومر واچ نیوز) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے کیے گئے وعدوں پر عملدرآمد جاری ہے، اب خریداری کیش کے بجائے ڈیبٹ کارڈز سے ہوگی۔آئی ایم ایف شرائط کو پورا کرنے اور ریونیو بڑھانے کیلیے ایف بی آر نے ایک اور بڑا فیصلہ کرلیا۔ملک بھر میں کاروباری شعبے کو دستاویزی شکل دی جائیگی۔پہلے مرحلے میں بڑی دکانوں پر ڈیبٹ اور کریڈٹ کارڈز مشینوں کی تنصیب لازمی قرار دی گئی ہے۔سافٹ ویئر ایف بی آر کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ساتھ منسلک ہوگا۔ٹرانزیکشنز کی سی سی ٹی وی کے ذریعے نگرانی کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے، ماہر اقتصادی امور ڈاکٹر خاقان نجیب نے کہا کہ فیصلے کا مقصد پاکستان کو ڈیجیٹل پیمنٹس کی طرف لے جانا ہے۔

ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاک چین سرمایہ کاری کے نئے باب کا آغاز

اسلام آباد(کنزیومر واچ نیوز) ایس آئی ایف سی کے تعاون سے پاکستان اور چین کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے کے لیے مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔دونوں ممالک کے مابین معاہدے کے تحت سائنس اور ٹیکنالوجی، میڈیا، کلین انرجی اور سماجی و اقتصادی ترقی سمیت متعدد شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔سی پیک کے دوسرے مرحلے کا آغاز کرتے ہوئے دونوں ممالک نے پاک چین تعلقات مزید مستحکم کرنے کی خواہش کا اظہار کیا اور سی پیک کے تحت علاقائی رابطوں کو فروغ دے کر مشترکہ ترقی و خوشحالی کی نئی راہیں ہموار کرنے کا عہد کیا۔پاکستان اور چین نے عالمی سطح پر تعاون بڑھانے کے لیے انٹیلی جنس شیئرنگ بڑھانے پر بھی اتفاق کیا، جبکہ ایس آئی ایف سی کے تعاون سے عوامی روابط اور ثقافتی تبادلوں کے ذریعے دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کا عزم ظاہر کیا گیا۔پاکستان نے چین سے سرحدی سکیورٹی کو مزید بہتر بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی و آلات خریدنے کا فیصلہ بھی کیا ہے۔ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے پاک چین سرمایہ کاری میں اضافہ ملکی معیشت کے استحکام کا ضامن ہوگا۔

ایڈیٹر: نشید آفاقی

چیف ایڈیٹر: شیخ راشد عالم

صارفین سے سرکار تک

کنزیومر واچ

CONSUMER WATCH PAKISTAN

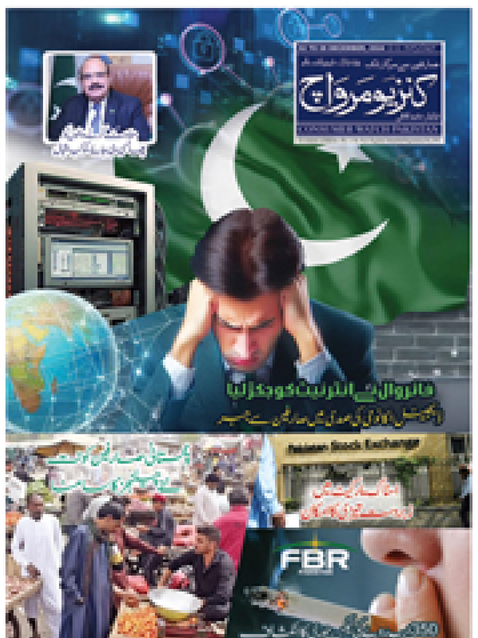

Government of Pakistan office of the Press Registrar Islamabad Registration No.2793

H41، پی سی ایچ ایس، بلاک 2، کراچی فون نمبر: 021-34528802-3